شانِ اسلام

اسلامی اخلاق و آداب

- درسِ قرآن مجید اللہ جل شانہ
- درسِ حدیثِ نبوی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مبلغ اسلام محمد یعقوب اخلاقی

www.only1or3.com
www.onlyoneorthree.com
www.KitaboSunnat.com

دار الاخلاق
شاداب کالونی جھنگ صدر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

شانِ اسلام

اسلامی اخلاق وآداب

- درسِ قرآن مجید اللہ جل شانہ
- درسِ حدیثِ نبوی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مرتب
مبلغ اسلام محمد یعقوب اخلاقی

دار الاخلاق
کرم آباد، چنیوٹ

www.OnlyOneOrThree.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترتیب مضامین

اخلاص 5
توبہ 6
صدق 7
استقامت 8
نیکیوں کی طرف عجلت اختیار کرنا 8
میانہ روی 9
لوگوں کے درمیان مصالحت 10
عورتوں کے متعلق وصیت 10
عورتوں پر خاوند کا حق 11
والدین کے ساتھ حسن سلوک 12
علماء کا احترام 13
کما کر کھانا 14
حسن خلق 15
مہمان نوازی 15
خواب کا بیان 16
سلام کی فضیلت 17
جہاد کی فرضیت 19
درود شریف کی فضیلت 19
دعا کی فضیلت 20
یقین اور توکل کا بیان 21
امانت ادا کرنے کا حکم 22
رحمت الٰہی سے مایوس نہ ہونا 24
ایثار اور ہمدردی کا بیان 27
انکسار اور مومنوں سے نرمی 29
حیا اس کی فضیلت اور اس سے متصف 31
اللہ تعالیٰ کی مخلوقات کی عظمتوں کا بیان 31
جدوجہد کا بیان 33
نیک اعمال کے راستوں کی کثرت کا بیان 35
شفاعت کا بیان 37
یتیموں، بچیوں، تمام کمزوروں کا بیان 39
والدین کے ساتھ حسن سلوک 41
دنیا میں زہد کی فضیلت کا بیان 43
اللہ تعالیٰ پر اعتماد کا بیان 47
حلم، تحمل اور نرمی کا بیان 49
عادل 52
وعظ 53
وقار الباس 55
سونے کے آداب 57
ملاقات کے آداب 58
نماز 59
روزہ 60
زکوٰۃ 62
حج 63
ذکر 64

www.OnlyOneOrThree.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

www.Only1Or3.com
www.OnlyOneOrThree.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اخلاص

وَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ یَعْلَمْهُ اللّٰهُ (آل عمران: ۲۹)

"اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اگر تم چھپاؤ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے یا ظاہر کرو، اسے جانتا ہے اللہ"

وَعَنْ اَبِی الْعَبَّاسِ عَبْدِ اللّٰهِ ابن عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْمَا یَرْوِیْ عَنْ رَبِّهٖ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی قَالَ اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّیِّئَاتِ ثُمَّ بَیَّنَ ذٰلِكَ: فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ یَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی عِنْدَهٗ حَسَنَةً كَامِلَةً، وَاِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلٰی سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ اِلٰی اَضْعَافٍ كَثِیْرَةٍ وَاِنْ هَمَّ بِسَیِّئَةٍ فَلَمْ یَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ تَعَالٰی عِنْدَهٗ حَسَنَةً كَامِلَةً، وَاِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ سَیِّئَةً وَّاحِدَةً۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

"حضرت ابوالعباس عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما نے رسول ﷺ سے روایت فرمایا: جو آپ ﷺ اپنے رب تعالیٰ کی طرف سے بیان کرتے ہیں: "بے شک اللہ تعالیٰ نے نیکیوں اور برائیوں کو لکھا اور پھر ان کو بیان فرما دیا: پس جو شخص نیکی کا ارادہ کرے اور اس پر عمل نہ کرے اللہ تعالیٰ اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے نامہ اعمال میں دس سے لے کر سات سو گنا تک بلکہ اس سے بھی کئی گنا زیادہ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اگر کوئی برائی کا ارادہ کرے اور اس پر عمل نہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ایک کامل نیکی لکھ دیتا ہے اور برائی کا ارادہ کرے اور اس پر عمل بھی کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں صرف ایک برائی لکھتا ہے۔" (بخاری ومسلم)

توبہ

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا (التحریم:۸)

"اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:" اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی جناب میں سچے دل سے توبہ کرو۔"

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "يَضْحَكُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى اِلٰى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هٰذَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلُ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيُسْلِمُ فَيُسْتَشْهَدُ: (متفق علیہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ دو آدمیوں کو دیکھ کر اپنی شان کے مطابق تبسم فرماتے ہیں جن میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے اور دونوں جنت میں جائیں گے، ایک آدمی اللہ کی راہ میں لڑتا ہے اور شہید ہو جاتا ہے پھر اللہ تعالیٰ دوسرے کی توبہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قبول فرماتا ہے وہ ایمان لاتا ہے پھر وہ بھی شہید ہو جاتا ہے۔" (بخاری و مسلم)

صدق

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی :یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ: (توبہ :۱۱۹)

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: "اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ تعالیٰ سے اور ہو جاؤ سچ بولنے والوں کے ساتھ"۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ : اِنَّ الصِّدْقَ یَھْدِیْ اِلَی الْبِرِّ۔وَ اِنَّ الْبِرَّ یَھْدِیْ اِلَی الْجَنَّۃِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَیَصْدُقُ حَتّٰی یُکْتَبَ عِنْدَ اللّٰہِ صِدِّیْقاً۔ وَ اِنَّ الْکَذِبَ یَھْدِیْ اِلَی الْفُجُوْرِ، وَاِنَّ الْفُجُوْرَ یَھْدِیْ اِلَی النَّارِ ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَیَکْذِبُ حَتّٰی یُکْتَبَ عِنْدَاللّٰہِ کَذَّا باً۔(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "سچائی نیکی کی طرف راہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور بلاشبہ ایک آدمی سچ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اسے "صدیق" لکھ لیا جاتا ہے اور جھوٹ برائی کی طرف راہنمائی کرتا ہے اور برائی دوزخ کی طرف لے جاتی ہے اور ایک آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اسے اللہ کے ہاں کذاب یعنی جھوٹا لکھ لیا جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استقامت

قَالَ اللّٰہُ تعَالٰی: "فَاسْتَقِمْ کَمَآ اُمِرْتَ" (ھود: 113)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ "ثابت قدم رہو جس طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے۔"

وَعَنْ اَبِیْ عَمْرٍو وَقِیْلَ اَبِیْ عَمْرَۃَ سُفْیَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قُلْتُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ! قُلْ لِّیْ فِی الْاِسْلَامِ قَوْلًا لَّا اَسْئَلُ عَنْہُ اَحَدًا غَیْرَکَ قَالَ: "قُلْ: اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ ثُمَّ اسْتَقِمْ" (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

"ابو عمرو اور کہا گیا ابو عمرہ سفیان بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے اسلام کے متعلق ایک ایسی بات بتا دیجئے کہ پھر مجھے اس کے متعلق آپ کے بغیر کسی دوسرے سے کچھ پوچھنے کی ضرورت نہ پڑے، فرمایا: امنتُ باللہ کہو اور اس پر ثابت قدم رہو۔" (مسلم)

نیکیوں کی طرف عجلت اختیار کرنے کا بیان

قَالَ اللّٰہُ تعَالٰی: فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ: (قتال: ۱۰)

"اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "نیکیوں کی طرف جانے میں جلدی کرو"۔

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ اُحُدٍ: اَرَاَیْتَ اِنْ قُتِلْتُ فَاَیْنَ اَنَا:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ فِي الْجَنَّةِ " فَأَلْقَى تَمَرَاتٍ كُنَّ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ: (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

''حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ احد کی جنگ میں ایک شخص نے حضور ﷺ سے عرض کیا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ اگر میں شہید ہو جاؤں تو میرا ٹھکانہ کہاں ہوگا۔ آپ نے فرمایا: ''جنت میں'' اس شخص نے وہ کھجوریں جو اس کے ہاتھ میں تھیں پھینک دیں اور مصروف جہاد ہو گیا حتیٰ کہ شہید ہو گیا۔ (بخاری و مسلم)

میانہ روی

وَقَالَ تَعَالٰى: يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ: (البقرہ: ۱۸۵)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ تمہارے لئے سہولت چاہتا ہے اور نہیں چاہتا تمہارے لئے دشواری۔''

وَعَنْ أَبِي عَبْدِاللّٰهِ جَابِرِ ابْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوٰتِ فَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

''حضرت ابو عبداللہ جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں: کہ میں حضور ﷺ کی اقتداء میں نمازیں ادا کیا کرتا تھا۔ حضور ﷺ کی نماز بھی درمیانہ ہوتی اور خطبہ بھی درمیانہ ہوتا۔'' (مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

www.only1or3.com
www.onlyoneorthree.com

لوگوں کے درمیان مصالحت

وَقَالَ تَعَالیٰ: "وَالصُّلْحُ خَيْرٌ" (سورۃ النساء :۱۲۸)

"اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "مصالحت کرانا اچھا ہے۔"

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ سُلَامٰى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيْهِ الشَّمْسُ ، تَعْدِلُ بَيْنَ الْاِثْنَيْنِ صَدَقَةٌ وَتُعِينُ الرَّجُلَ فِي دَآبَّتِهٖ فَتَحْمِلُهٗ عَلَيْهَا اَوْ تَرْفَعُ لَهٗ عَلَيْهَا مَتَاعَهٗ صَدَقَةٌ وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَبِكُلِّ خُطْوَةٍ تَمْشِيْهَا اِلَى الصَّلٰوةِ صَدَقَةٌ ، وَتُمِيطُ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ صَدَقَةٌ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لوگوں کے تمام اعضا بدن کے ذمہ صدقہ ہے ہر دن کا جس میں سورج طلوع ہوتا ہے تو دو آدمیوں کے درمیان صلح کرائے تو یہ صدقہ ہے۔ تو سواری کے سلسلہ میں کسی کی مدد کرے، اسے اس پر سوار کرائے یا اس پر اس کا سامان لدوا دے تو یہ بھی صدقہ ہے۔ اچھی بات کہنا بھی صدقہ ہے تیرا نماز کی طرف اٹھنے والا ہر قدم صدقہ ہے تو راستے سے کسی ضرر رساں چیز کو ہٹاتا ہے تو یہ صدقہ ہے۔" (بخاری و مسلم)

عورتوں کے متعلق وصیت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ: "وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ: (النساء:۱۹)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "زندگی بسر کرو ان (اپنی بیویوں) کے ساتھ عمدگی سے۔"

وَعَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! مَاحَقُّ زَوْجَةِ اَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ: "اَنْ تُطْعِمَهَا اِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوهَا اِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تَضْرِبِ الْوَجْهَ وَلَا تُقَبِّحْ وَلَا تَهْجُرْ اِلَّا فِي الْبَيْتِ۔ (رواہ ابوداؤد)

"حضرت معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ہم میں سے کسی کی عورت کا اس پر کیا حق ہے۔ فرمایا: یہ کہ جب تو کھانا کھائے تو اسے بھی کھلائے اور جب تو لباس پہنے تو اسے بھی پہنائے اور اس کے منہ پر (تھپڑ وغیرہ) نہ مار اور نہ اس سے یہ کہہ کہ اللہ تجھے قبیح کرے اور نہ اس سے قطع تعلقی کر مگر گھر میں۔"

عورت پر خاوند کا حق

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: "اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّ بِمَا اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ۔" (سورۃ النساء: ۳۴)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "مرد محافظ و نگران ہیں عورتوں پر اس وجہ سے کہ فضیلت دی ہے اللہ تعالیٰ نے مردوں کو عورتوں پر اور اس وجہ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ مرد خرچ کرتے ہیں اپنے مالوں سے (عورتوں کی ضروریات اور آرام کے لئے) تو نیک عورتیں اطاعت گزار ہوتی ہیں حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں (مردوں کی) غیر حاضری میں اللہ تعالیٰ کی حفاظت سے۔"

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَیْضًا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَا یَحِلُّ لِامْرَاَةٍ اَنْ تَصُوْمَ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَلَا تَاْذَنَ فِیْ بَیْتِهٖ اِلَّا بِاِذْنِهٖ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَهٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِیِّ)

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں: حضور ﷺ نے فرمایا: "خاوند کی موجودگی میں عورت کے لیے اس کی اجازت کے بغیر روزہ رکھنا حلال نہیں ہے۔ اور نہ اس کیلئے یہ جائز ہے کہ خاوند کی اجازت کے بغیر کسی کو گھر آنے کی اجازت دے" متفق علیہ اور یہ عبارت بخاری کی ہے۔ (یہاں روزے سے مراد نفلی روزہ ہے) مترجم۔

والدین کے ساتھ حسن سلوک اور صلہ رحمی

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی : وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَیْئًا وَّبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰكِیْنِ وَ الْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَ ابْنِ السَّبِیْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ :

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "اور عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی اور نہ شریک بناؤ اس کے ساتھ کسی کو اور والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو۔ نیز رشتہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور پڑوسی جو رشتہ دار ہے اور پڑوسی جو رشتہ دار نہیں ہے اور ہم مجلس اور مسافر اور جو (لونڈی، غلام) تمہارے قبضہ میں ہیں، ان سب سے حسن سلوک کرو۔"

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَغِمَ اَنْفُ ثُمَّ رَغِمَ اَنْفُ ثُمَّ رَغِمَ اَنْفُ مَنْ اَدْرَكَ اَبَوَیْهِ عِنْدَالْكِبَرِ: اَحَدُهُمَا اَوْ كِلَاهُمَا فَلَمْ یَدْخُلِ الْجَنَّةَ: (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: "مٹی میں مل گیا پھر مٹی میں مل گیا، پھر مٹی میں مل گیا (ذلیل ہوا، رسوا ہوا، اور تباہ ہو گیا)۔ وہ شخص جس نے اپنے والدین میں سے دونوں کو یا ایک کو بڑھاپے کی حالت میں پایا اور جنت میں داخل نہ ہوسکا۔" (مسلم)

علماء کا احترام

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ اِنَّمَا یَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ:

(سورة زمر: ۹)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "آپ پوچھیے کیا کبھی برابر ہوسکتے ہیں علم والے اور جاہل البتہ صرف عقل مند ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔"

وَعَنْ اَبِیْ مُوسٰی رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ اِجْلَالِ اللّٰهِ تَعَالٰی اِکْرَامَ ذِی الشَّیْبَۃِ الْمُسْلِمِ، وَحَامِلَ الْقُرْاٰنِ غَیْرَ الْغَالِیْ فِیْهِ وَالْجَافِیْ عَنْهُ وَاِکْرَامَ ذِی السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ"۔ (حَدِیْثٌ حَسَنٌ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗد)۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک یہ بھی اللہ تعالیٰ کی تعظیم ہے کہ آدمی بوڑھے مسلمان، حافظِ قرآن جو نہ قرآن میں غلو کرے اور نہ اسے ترک کرے اور عادل بادشاہ کی تعظیم کرے۔"

کما کر کھانا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: "فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ۔ (سورہ جمعہ: ۱۰)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "پھر جب پوری ہو چکے نماز جمعہ تو پھیل جاؤ زمین میں اور تلاش کرو اللہ تعالیٰ کے فضل سے۔"

وَعَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَیْرِ ابْنِ الْعَوَّامِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ یَّاْخُذَ اَحَدُکُمْ اَحْبُلَهٗ ثُمَّ یَاْتِیَ الْجَبَلَ فَیَاْتِیَ بِحُزْمَۃٍ مِّنْ حَطَبٍ عَلٰی ظَهْرِهٖ فَیَبِیْعَهَا فَیَکُفَّ اللّٰهُ بِهَا وَجْهَهٗ خَیْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ یَّسْاَلَ النَّاسَ اَعْطَوْهُ اَوْ مَنَعُوْهُ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیْ)

" حضرت عبداللہ بن زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے مروی ہے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر کوئی شخص اپنی رسیاں لے کر پہاڑ پر جائے اور لکڑیوں کا گٹھا اپنی پیٹھ پر اٹھا کر لائے اور اسے بیچ دے اور اس طرح اللہ تعالیٰ اس کو سوال کرنے کی ذلت سے بچالے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں سے مانگتا پھرے کہ وہ چاہیں تو اس کچھ دیں اور چاہیں تو خالی ہاتھ لوٹا دیں۔''

حسن خلق

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ''وَاِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِيْمٍ''۔

(سورۃ ن:۴)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے رسول! بے شک آپ عظیم الشان خلق کے مالک ہیں''۔

وَعَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

''حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ سے مروی ہے فرمایا: ''رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے اچھے اخلاق والے تھے۔''

مہمان نوازی

قَلَ اللّٰهُ تَعَالٰی: '' هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا، قَالَ سَلٰمٌ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ؟'' (الذاریات:۲۴)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''کیا پہنچی ہے آپ کو خبر ابراہیم (علیہ السلام) کے معزز مہمانوں کی۔ جب وہ آپ کے پاس آئے تو انہوں نے سلام کیا۔ آپ نے فرمایا: تم پر بھی سلام ہو (دل ہی دل میں سوچا) بالکل اجنبی لوگ ہیں پس چپکے سے اپنے اہل خانہ کی طرف گئے اور ایک (بھنا ہوا) موٹا تازہ بچھڑا لائے اور لا کر ان کے قریب رکھ دیا۔ فرمایا: کھاتے کیوں نہیں۔''

وَعَنْ اَبِیْ شُرَیْحٍ خُوَیْلِدِ بْنِ عَمْرٍو الْخُزَاعِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ یَقُوْلُ: " مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْیُکْرِمْ ضَیْفَهٗ جَائِزَتَهٗ " قَالُوْا: وَمَا جَائِزَتُهٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: "یَوْمُهٗ وَلَیْلَتُهٗ وَ الضِّیَافَةُ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ فَمَا کَانَ وَرَآءَ ذٰلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ۔ " (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابو شریح خویلد بن عمرو الخزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو یہ فرماتے سنا: ''جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ مہمان کی عزت کرے اور اس کا حق ادا کرے۔ صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! اس کا حق کیا ہے؟ فرمایا: ایک دن اور ایک رات اور ضیافت تین دن تک ہے۔ اس کے بعد صدقہ ہے۔ (بخاری و مسلم)

خواب کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: " وَمِنْ اٰیٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّیْلِ وَالنَّهَارِ "۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اور اس کی نشانیوں میں ہے تمہارا سونا رات کو اور دن کو۔'' (سورۃ الروم:۲۳)

وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّہٗ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: اِذَا رَاٰی اَحَدُکُمْ رُؤْیَا یُحِبُّھَا فَاِنَّمَا ھِیَ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی فَلْیَحْمَدِ اللّٰہَ عَلَیْھَا وَلْیُحَدِّثْ بِھَا ۔وَفِیْ رِوَایَۃٍ : فَلَا یُحَدِّثْ بِھَا اِلَّا مَنْ یُحِبُّ ۔ وَاِذَا رَاٰی غَیْرَ ذٰلِکَ مِمَّا یَکْرَہُ فَاِنَّمَا ھِیَ مِنَ الشَّیْطَانِ فَلْیَسْتَعِذْ مِنْ شَرِّھَا وَلَا یَذْکُرْھَا لِاَحَدٍ فَاِنَّھَا لَا تَضُرُّہٗ ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

''حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ کو یہ فرماتے سنا: ''اگر تم میں سے کوئی شخص کوئی پسندیدہ خواب دیکھے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اس لئے اسے چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرے اور وہ خواب لوگوں کو بتا دے'' اور ایک روایت میں ہے ''صرف اسی شخص کو اپنا خواب سنائے جس سے وہ محبت کرتا ہو۔ اور اس کے برعکس خواب دیکھے تو وہ شیطان کی طرف سے ہے، اسے چاہیے کہ اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے اور اس کا ذکر کسی سے نہ کرے بلاشبہ وہ اس کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔''

سلام کی فضیلت

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی : یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا۔"

(النور:۲۷)

اللہ تعالٰی نے ارشاد فرمایا:" اے ایمان والو! نہ داخل ہوا کرو (دوسروں کے) گھروں میں اپنے گھر کے سوا جب تک کہ تم اجازت نہ لے لو اور سلام نہ کر لو ان گھروں میں رہنے والوں پر۔"

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "عِشْرٌ" ثُمَّ جَآءَ اٰخَرُ فَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ، فَقَالَ:" عِشْرُوْنَ۔" ثُمَّ جَآءَ اٰخَرُ فَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ، فَقَالَ:" ثَلَاثُوْنَ۔"

(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ، وَالتِّرْمِذِيُّ، وَقَالَ)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالٰی عنہما سے مروی ہے فرمایا: ایک آدمی حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا: السلام علیکم۔ حضور ﷺ نے اس کا جواب دیا اور وہ شخص بیٹھ گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: "دس" (یعنی اس شخص کیلئے دس نیکیاں ثابت ہو گئیں)۔ پھر ایک شخص آیا۔ اور اس نے کہا:" السلام علیکم ورحمۃ اللہ" آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا پس وہ بیٹھ گیا تو آپ نے فرمایا:" بیس" (یعنی اس کو بیس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیکیاں ملیں گی) پھر ایک اور شخص آیا اور اس نے کہا:
"السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" آپ نے سلام کا جواب دیا تو وہ بیٹھ گیا۔ پھر آپ نے فرمایا: "تمیں" یعنی اس کو تمیں نیکیاں ملیں گی۔"

جہاد کی فرضیت

وَقَالَ تَعَالٰی: "اِنْفِرُوْا خِفَافاً وَّثِقَالاً وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (سورۃ التوبہ: ۴۲)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "(جہاد کے لئے) نکلو (ہر حال میں) ہلکے ہو یا بوجھل اور جہاد کرو اپنی جانوں اور اپنے مالوں سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں۔" (سورۃ التوبہ: ۴۱)

وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "جَاهِدُوا الْمُشْرِكِيْنَ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ وَاَلْسِنَتِكُمْ" (رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: "مشرکوں سے اپنے اموال، اپنی جانوں اور اپنی زبانوں کے ساتھ جہاد کرو۔" (اس کو ابوداؤد نے صحیح اسناد سے رایت کیا ہے)۔

درود شریف کی فضیلت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: "اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْماً۔

(سورۃ الاحزاب: ۵۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی مکرم پر۔ اے ایمان والو! تم بھی آپ ﷺ پر درود بھیجا کرو اور (بڑے ادب ومحبت سے) سلام عرض کیا کرو۔“

وَعَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: ”مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ بِھَا عَشْرًا۔ (رَوَاہُ الْمُسْلِمْ)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے حضور ﷺ کو یہ فرماتے سنا: ”جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔“ (مسلم)

دعا کی فضیلت

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ“۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اور تمہارے رب نے فرمایا: مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔“ (سورۃ مومن: ۶۰)

وَعَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: کَانَ اَکْثَرُ دُعَاءِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ” اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ“ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا: حضور ﷺ اکثر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ دعا کیا کرتے: ''اے اللہ: ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔''

یقین اور توکل کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ، وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ، وَمَازَادَهُمْ اِلَّا اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا۔ (الاحزاب : ۲۲)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے: اور جب مسلمانوں نے کافروں کے لشکر دیکھے تو کہنے لگے کہ یہ ہے وہ جس کا وعدہ ہم سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے کیا تھا۔ اور سچ فرمایا اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے نہ اضافہ کیا مگر ان کے ایمان میں اور اللہ کی رضا پر راضی ہونے میں۔

وَقَالَ تَعَالٰی : اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّ قَالُوْا : حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ، وَاللّٰهُ ذُوْفَضْلٍ عَظِيْمٍ۔ (ال عمران ۱۷۳،۱۷۴)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''وہ جن سے لوگوں نے کہا کہ لوگ تمہارے لئے اکٹھے ہو گئے ہیں سو ان سے ڈرو، تو ان کا ایمان اور زیادہ ہوا۔ اور بولے ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔ تو پلٹے اللہ کے احسان اور فضل سے کہ انھیں بُرائی نہ پہنچی اور انہوں نے اللہ کی رضا کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیروی کی اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔

عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَوْ اَنَّكُمْ تَتَوَكَّلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ تَوَكُّلِهٖ لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ تَغْدُوْ خِمَاصاً وَتَرُوْحُ بِطَاناً۔"
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا: "اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایسا بھروسہ کرو جیسا کہ بھروسہ کرنے کا حق ہے تو وہ تمہیں اس طرح رزق عطا کرے جس طرح پرندوں کو عطا کرتا ہے کہ وہ صبح کو خالی پیٹ جاتے ہیں اور شام کو شکم سیر واپس لوٹتے ہیں۔

امانت ادا کرنے کا حکم

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ اِلٰی اَهْلِهَا۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "بے شک اللہ تعالیٰ حکم فرماتا ہے تمہیں کہ (ان کے) سپرد کرو امانتوں کو جو ان کے اہل ہیں۔"

وَقَالَ تَعَالٰی: اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَ اَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْماً جَهُوْلاً۔

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "ہم نے پیش کی یہ امانت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آسمانوں، زمین اور پہاڑوں کے سامنے (کہ وہ اس کی ذمہ داری اٹھائیں) تو انہوں نے انکار کر دیا، اس کے اٹھانے سے اور وہ ڈر گئے اس سے۔ اور اٹھا لیا اس کو انسان نے، بے شک یہ ظلوم بھی ہے (اور) جہول بھی۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ۔ " مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
وَفِي رِوَايَةٍ: " وَإِنْ صَامَ وَصَلّٰى وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسْلِمٌ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: "منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرے جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے اور جب اس کے سپرد امانت کی جائے تو اس میں خیانت کرے۔" (بخاری و مسلم)

اور ایک روایت میں ہے: "اگر چہ وہ روزے رکھے، نمازیں پڑھے اور گمان کرے کہ وہ مسلمان ہے۔"

حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا: حضور ﷺ نے ہم سے دو باتیں فرمائیں ان میں سے ایک کو تو میں دیکھ چکا ہوں اور دوسری کا انتظار کر رہا ہوں۔ آپؐ نے ہم سے فرمایا: "امانت لوگوں کے دلوں کی تہ میں نازل ہوئی، پھر قرآن کریم نازل ہوا اور لوگوں نے قرآن حکیم اور سنت سے علم حاصل کیا پھر ہم سے امانت کے اٹھائے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جانے کے متعلق بیان فرمایا اور فرمایا: "آدمی سوئے گا تو اس کے دل سے امانت نکال لی جائے گی اور اس کا بالکل معمولی اثر رہ جائے گا۔ پھر وہ سوئے گا تو اس کے دل سے امانت نکال لی جائے گی اور اس کا اثر صرف آبلے کی طرح رہ جائے گا، جس طرح کہ تو ایک انگارا اپنے پاؤں پر لڑھکاتا ہے تو وہ ابھر آئے گا اور تو اس کو اٹھا ہوا محسوس کرے گا حالانکہ اس میں کوئی شے نہیں ہے۔" (پھر حضور ﷺ نے ایک کنکری اٹھائی اور اس کو اپنے پاؤں پر لڑھکا دیا) پھر لوگوں کی حالت یہ ہو جائے گی کہ وہ خرید وفروخت کریں گے لیکن کوئی بھی امانت ادا کرنے پر تیار نہ ہوگا، حتیٰ کہ کہا جائے گا کہ فلاں قبیلہ میں ایک امانتدار شخص موجود ہے، بڑا ہوشیار ہے، بڑا عقلمند ہے، حالانکہ صورت یہ ہوگی بلکہ اس شخص کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان نہیں ہوگا۔" (راوی کہتے ہیں) مجھ پر ایسا وقت آیا کہ مجھے اس بات کی پروا نہیں تھی کہ میں تم میں سے کس کے ساتھ خرید وفروخت کر رہا ہوں، اگر وہ مسلمان ہوا تو اس کا دین میرا حق میری طرف لوٹا دے گا اور اگر وہ یہودی یا عیسائی ہوا تو اس کا حکمران میرا حق میری طرف لوٹا دے گا۔ اور آج صورت یہ ہے کہ میں تم میں سے فلاں فلاں شخص کے علاوہ کسی سے خرید وفروخت کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں۔ (بخاری مسلم)

www.only1or3.com
www.onlyoneorthree.com

رحمت الٰہی سے مایوس نہ ہونا

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ اللهِ اِنَّ اللهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا اِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''آپ فرمائیے، اے میرے بندو! جنہوں نے زیادتیاں کیں اپنے نفسوں پر مایوس نہ ہو جاؤ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے یقیناً اللہ تعالیٰ بخش دیتا ہے سارے گناہوں کو۔ بلاشبہ وہی بہت بخشنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

وَقَالَ تَعَالیٰ: " وَهَلْ نُجَازِي اِلَّا الْكَفُورَ۔"

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''بجز احسان فراموش کے ہم کے ایسی سزا دیتے ہیں۔''

وَقَالَ تَعَالیٰ: " وَ رَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ۔"

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''میری رحمت کشادہ ہے ہر چیز پر۔''

وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ شَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَاَنَّ عِيسٰى عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ، وَ كَلِمَتُهُ اَلْقَاهَا اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِّنْهُ، وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ اَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّ رُوحٌ مِّنْهُ، وَاَنَّ الْجَنَّةَ عَلٰى مَا كَانَ مِنَ الْعَمَلِ۔" مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ: " مَنْ شَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَنَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ النَّارَ۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ''جس نے یہ گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسولؐ ہیں۔ اور یہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بندے اس کے رسول اور اس کا کلمہ ہیں جس کا اس نے حضرت مریم کی طرف القاء کیا اور وہ اس کی روح ہیں۔ اور یہ گواہی دے کہ جنت حق ہے اور دوزخ حق ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کو جنت میں داخل کر دے گا اس کے عمل جس طرح کے بھی ہوں۔'' (بخاری و مسلم)

اور مسلم کی ایک روایت میں ہے: ''جس نے یہ گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے بغیر کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ حرام کر دیتا ہے۔

وَعَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: جَآءَ اَعْرَابِیٌّ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ! مَا الْمُوْجِبَتَانِ؟ قَالَ:'' مَنْ مَّاتَ لَا یُشْرِکُ بِاللّٰہِ شَیْئًا دَخَلَ الْجَنَّۃَ وَمَنْ مَّاتَ یُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا دَخَلَ النَّارَ۔''

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا: ایک اعرابی حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! (جنت اور دوزخ کو) واجب کرنے والی دو چیزیں کون سی ہیں۔ فرمایا: ''جو شخص فوت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو جائے اور اس نے کسی کو اللہ تعالیٰ کا شریک نہ ٹھہرایا ہو وہ جنت میں جائے گا
اور جو فوت ہوا اور اس نے کسی کو اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہرایا ہو تو وہ دوزخ میں
داخل ہو جائے گا۔" (مسلم)

ایثار اور ہمدردی کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: " وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ۔ " (سورۃ الحشر:۹)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "اور ترجیح دیتے ہیں (انہیں) اپنے آپ پر اگرچہ خود انہیں اس چیز کی شدید حاجت ہو۔"

وَقَالَ تَعَالٰی: " وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا " اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَاتِ۔ (سورۃ الدھر: ۸)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "اور کھانا کھلاتے ہیں اللہ کی محبت میں مسکین، یتیم اور قیدی کو۔" (اور اسی طرح) آخری آیات تک

وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : جَآءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّیْ مَجْهُوْدٌ فَاَرْسَلَ اِلٰى بَعْضِ نِسَائِهٖ فَقَالَتْ :" وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِیْ اِلَّا مَآءٌ ثُمَّ اَرْسَلَ اِلٰٓى اُخْرٰى فَقَالَتْ مِثْلَ ذٰلِكَ، حَتّٰى قُلْنَ كُلُّهُنَّ مِثْلَ ذٰلِكَ لَا وَ الَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِیْ اِلَّا مَآءٌ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ يُّضِيْفُ هٰذَا اللَّيْلَةَ ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ : اَنَا يَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلَ اللّٰهِ فَانْطَلَقَ بِهٖ اِلٰی رَحْلِهٖ فَقَالَ لِامْرَاَتِهٖ۔ اَكْرِمِیْ ضَیْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

وَفِیْ رِوَایَةٍ : قَالَ: لِامْرَاَتِهٖ: هَلْ عِنْدَكِ؟شَیْءٌ قَالَتْ: لَا: اِلَّا قُوْتَ صِبْیَانِیْ۔ قَالَ: فَعَلِّلِیْهِمْ بِشَیْءٍ وَّ اِذَا اَرَادُوْا الْعَشَاءَ فَنَوِّمِیْهِمْ وَاِذَا دَخَلَ ضَیْفُنَا فَاَطْفِئِ السِّرَاجَ وَاَرِیْهِ اَنَّا نَاْكُلُ فَقَعَدُوْا وَاَكَلَ الضَّیْفُ وَبَاتَا طَاوِیَیْنِ ؛ فَلَمَّا اَصْبَحَ غَدَا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ عَجِبَ اللّٰهُ مِنْ صَنِیْعِكُمَا بِضَیْفِكُمَا اللَّیْلَةَ۔" مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ (سورة الدهر:۸)۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا: "ایک آدمی حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میں شدید بھوک میں مبتلا ہوں؛ آپ نے اپنی ایک زوجہ کی طرف پیغام بھیجا تو انہوں نے جواب دیا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے میرے پاس پانی کے سوا کچھ نہیں۔ پھر دوسری زوجہ محترمہ کو پیغام بھیجا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا حتیٰ کہ تمام ازواج مطہرات نے یہی جواب دیا کہ "نہیں" اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے، میرے پاس پانی کے سوا کچھ نہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: "کون شخص آج رات کے لیے اس آدمی کو مہمان بنائے گا؟ انصار میں سے ایک آدمی نے عرض کی: میں یا رسول اللہ ﷺ! وہ انصاری اس مہمان کو لے کر اپنے گھر چلا گیا۔ اس نے اپنی بیوی سے کہا: حضور ﷺ کے مہمان کی خوب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عزت وتکریم کرو۔

اور ایک روایت میں ہے: اس نے اپنی بیوی سے کہا: کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے؟ اس نے کہا: نہیں بچوں کے کھانے کے سوا کچھ نہیں۔ انصاری نے کہا: بچوں کو کسی چیز پر بہلا دو اور جب وہ رات کا کھانا کھانے کا ارادہ کریں تو ان کو سلا دو۔ اور جب مہمان داخل ہو تو چراغ گل کر دینا اور مہمان پر یہ ظاہر کرنا کہ ہم کھا رہے ہیں ۔ وہ بیٹھے۔ مہمان نے کھانا کھایا اور ان دونوں نے رات فاقے میں گزار دی۔ جب صبح ہوئی تو وہ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: ''آج رات جو سلوک تم نے اپنے مہمان سے کیا ہے اس پر اللہ تعالیٰ خوش ہوا ہے'' (بخاری ومسلم)

انکسار اور مومنوں سے نرمی سے پیش آنے کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: '' وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔''

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور آپ نیچے کیا کیجیے اپنے پروں کو ان لوگوں کے لئے جو آپ کی پیروی کرتے ہیں اہلِ ایمان سے۔''

(سورہ المائدہ: ۲)

وَقَالَ تَعَالٰی: '' يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ۔'' (اشعراء: ۲۱۵)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: '' اے ایمان والو! جو پھر گیا تم میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے اپنے دین سے (تو اس کی بدنصیبی) سو عنقریب لے آئے گا اللہ تعالیٰ ایک ایسی قوم محبت کرتا ہے اللہ تعالیٰ ان سے اور وہ محبت کرتے ہیں اس سے۔ جو نرم ہوں گے ایمانداروں کے لئے، بہت سخت ہوں گے کافروں پر۔"

وَعَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ اللّٰهَ أَوْحٰى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلٰى أَحَدٍ وَلَا يَبْغِيَ أَحَدٌ عَلٰى أَحَدٍ۔" رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: "تواضع اختیار کرو۔ نہ ایک شخص دوسرے کے سامنے فخر کرے اور نہ ایک دوسرے پر زیادتی کرے۔"

وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِّنْ مَّالٍ وَمَا زَادَ اللّٰهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا، وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلّٰهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ۔" رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: "صدقے کی وجہ سے کسی کے مال میں کمی نہیں ہوتی۔ عفوو درگزر پر اللہ تعالیٰ بندے کی عزت میں اضافہ کرتا ہے اور جو بھی تواضع اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو مقام رفیع عطا فرماتا ہے۔" (مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حیا اس کی فضیلت اور اس سے متصف ہونے کی ترغیب کا بیان

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰی رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَھُوَ یَعِظُ اَخَاہُ فِی الْحَیَاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: "دَعْہُ فَاِنَّ الْحَیَاءَ مِنَ الْاِیْمَانِ:" مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضور ﷺ انصار میں سے ایک شخص کے پاس سے گزرے جو اپنے بھائی کو حیاء کی تلقین کر رہا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: "اسے چھوڑ دو۔ حیا تو ایمان کا حصہ ہے۔" (بخاری مسلم)

وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: "اَلْحَیَاءُ لَایَاْتِیْ اِلَّا بِخَیْرٍ۔" مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ۔ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِّمُسْلِمٍ: "اَلْحَیَاءُ خَیْرٌ کُلُّہٗ۔" اَوْقَالَ: "اَلْحَیَاءُ کُلُّہٗ خَیْرٌ۔"

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: "حیاء نہیں لاتا مگر بھلائی۔" (بخاری و مسلم) اور مسلم کی رویت میں ہے: "حیا سارے کا سارا بھلائی۔" یا یہ الفاظ فرمائے: "حیاء سراپا بھلائی ہے۔"

اللہ تعالیٰ کی مخلوقات کی عظمتوں میں غور و فکر کا بیان

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: اِنَّمَآ اَعِظُکُمْ بِوَاحِدَۃٍ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰہِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَثْنٰی وَفُرَادٰی ثُمَّ تَتَفَکَّرُوْا۔" (سبا: ۴۶)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "میں تمہیں ایک نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ کے لیے کھڑے رہو۔" دو دو اور اکیلے اکیلے پھر سوچو۔ (سبا: ۴۶)

وقال تعالیٰ: اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ۔ الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ قِیَامًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَکَ (الْاٰیَاتِ) (آل عمران ۱۹۰:۱۹۱)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں، رات اور دن کے بدل بدل کر آنے میں نشانیاں ہیں عقل مندوں کے لیے۔ جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں کھڑے ہوئے بھی، بیٹھے ہوئے بھی اور پہلوؤں کے بل لیٹ کر بھی۔ اور غور وفکر کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں۔ (کہتے ہیں) اے اللہ! تو نے یہ (سب کچھ) بے مصرف نہیں بنایا۔ تیری ذات پاک ہے۔" (آل عمران ۱۹۰:۱۹۱)

وقَالَ تعالیٰ: اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ کَیْفَ خُلِقَتْ وَ اِلَی السَّمَآءِ کَیْفَ رُفِعَتْ وَاِلَی الْجِبَالِ کَیْفَ نُصِبَتْ وَ اِلَی الْاَرْضِ کَیْفَ سُطِحَتْ فَذَکِّرْ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَکِّرٌ۔"

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "تو کیا اونٹ کو نہیں دیکھتے کہ کیسے بنایا گیا اور آسمان کو کہ کیسا اونچا کیا گیا۔ اور پہاڑوں کو کہ کیسے کھڑے کئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گئے۔اور زمین کو کہ کیسے بچھائی گئی۔تو تم نصیحت کرو۔تم نصیحت ہی کرنے والے ہو۔"

جدوجہد کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی : وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ۔" (العنكبوت:٦٩)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "جو مصروف جہاد رہتے ہیں ہمیں راضی کرنے کے لیے ہم ضرور دکھا دیں گے انہیں اپنے راستے اور بلا شبہ اللہ تعالیٰ محسنین کے ساتھ ہے۔"

وَقَالَ تَعَالٰی : وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰی يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ۔"
(الحجر: ٩٩)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "اپنے رب کی عبادت کرتے رہو حتیٰ کہ تمہیں موت آجائے۔"

وَقَالَ تَعَالٰی : وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا : اَيِ انْقَطِعْ اِلَيْهِ۔

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "اور ذکر کیا کرو اپنے رب کے نام کا اور سب سے کٹ کر اسی کے ہو رہو۔" یعنی سب کچھ چھوڑ کر اسی کے ہو جاؤ۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَالَ مَنْ عَادٰی لِيْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلِيًّا فَقَدْ اٰذَنْتُهٗ بِالْحَرْبِ وَمَا تَقَرَّبَ اِلَيَّ عَبْدِيْ بِشَيْءٍ اَحَبَّ اِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَيْهِ ،وَمَا يَزَالُ عَبْدِيْ يَتَقَرَّبُ اِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰى اُحِبَّهٗ ، فَاِذَا اَحْبَبْتُهٗ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِيْ يَسْمَعُ بِهٖ ، وَبَصَرَهُ الَّذِيْ يُبْصِرُ بِهٖ ،وَيَدَهُ الَّتِيْ يَبْطِشُ بِهَا ، وَرِجْلَهُ الَّتِيْ يَمْشِيْ بِهَا ، وَاِنْ سَاَلَنِيْ اَعْطَيْتُهٗ ، وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِيْ لَاُعِيْذَنَّهٗ "۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "جو میرے کسی ولی سے دشمنی رکھتا ہے میں اس کے ساتھ اعلان جنگ کرتا ہوں۔ اور بندہ جن چیزوں کے ذریعہ میرا تقرب حاصل کرتا ہے ان میں سے کوئی چیز فرائض سے زیادہ مجھے محبوب نہیں ہے۔ بندہ نوافل کے ذریعہ میرا قرب حاصل کرتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں اور جب میں اپنے بندے سے محبت کرنے لگوں تو میں اس کے کان بن جاتا ہوں جن سے وہ سنتا ہے۔ اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اس کا ہاتھ بن جاتا ہو جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کا پاؤں بن جاتا ہون جس سے وہ چلتا ہے۔ اگر وہ مجھ سے مانگے تو میں اسے عطا کرتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے پناہ طلب کرے تو میں ضرور اسے پناہ دیتا ہوں۔ (بخاری)

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ فِيْمَا يَرْوِيْهِ عَنْ رَّبِّهٖ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ، اِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ اِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَاِذَا تَقَرَّبَ اِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا، وَاِذَا اَتَانِيْ يَمْشِيْ اَتَيْتُهٗ هَرْوَلَةً" رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد بیان کیا: "جب بندہ بالشت بھر میرے قریب آتا ہے تو میں ہاتھ بھر اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور جب وہ ہاتھ بھر میرے قریب آتا ہے تو میں دونوں ہاتھوں کے پھیلاؤ کی مقدار میں اس کے قریب ہو جاتا ہوں۔ اگر وہ چل کر میری طرف آئے تو میں دوڑ کر اس کی طرف آتا ہوں۔" (بخاری)

نیک اعمال کے راستوں کی کثرت کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ۔

(البقرہ:۲۱۵)

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: "جو نیک کام تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے خوب جاننے والا ہے۔" (البقرہ:۲۱۵)

وَقَالَ تَعَالٰى: وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ۔"

(البقرہ:۱۱۷)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "جو نیک کام تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ جُنْدُبِ بْنِ جُنَادَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ: قَالَ الْاِیْمَانُ بِاللّٰهِ وَالْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِهٖ۔ قُلْتُ اَیُّ الرِّقَابِ اَفْضَلُ قَالَ اَنْفَسُهَا عِنْدَ اَهْلِهَا وَاَكْثَرُهَا ثَمَنًا قُلْتُ فَاِنْ لَّمْ اَفْعَلْ؟ قَالَ تُعِیْنُ صَانِعًا اَوْ تَصْنَعُ لِاَخْرَقَ۔ قُلْتُ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اَرَاَیْتَ اِنْ ضَعُفْتُ عَنْ بَعْضِ الْعَمَلِ۔ قَالَ: "تَكُفُّ شَرَّكَ عَنِ النَّاسِ فَاِنَّهَا صَدَقَةٌ مِّنْكَ عَلٰی نَفْسِكَ۔" (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

حضرت ابوذر جندب بن جنادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم، کون سا عمل سب سے افضل ہے۔فرمایا: "اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اور اس کی راہ میں جہاد کرنا" میں نے عرض کیا: کونسا غلام (آزاد کرنا) بہتر ہے۔فرمایا: جو اہلِ خانہ کو سب سے زیادہ پسند ہو اور جس کی قیمت بھی زیادہ ہو، عرض کیا: اگر میں یہ نہ کرسکوں تو۔فرمایا: جو نیک عمل کرے اس کی، یا (غریب عیال دار) کی مدد کر اور ایسے آدمی کی مدد کر جو اپنا کام صحیح طریقے سے نہیں کرسکتا۔عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ، اگر میں کوئی کام کرنے سے بے بس ہو جاؤں تو۔فرمایا: "تو پھر اپنے شر کو لوگوں سے روک لے کیونکہ یہ بھی تیری جان کے لیے تیری طرف سے صدقہ ہے۔(بخاری ومسلم)

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ اَیْضًا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَیْهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ قَالَ : يُصْبِحُ عَلٰى كُلِّ سُلَامٰى مِنْ اَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ فَكُلُّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ وَكُلُّ تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ ، وَكُلُّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ وَ اَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَيَجْزِئُ مِنْ ذٰلِكَ رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا مِنَ الضُّحٰى۔"

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے ہر شخص کے ہر جوڑ پر صدقہ ہے۔ اس کا ''سبحان اللہ'' کہنا بھی صدقہ ہے۔ اس کا ''الحمد للہ کہنا'' بھی صدقہ ہے اس کا ''اللہ اکبر'' کہنا بھی صدقہ ہے۔ اس کا نیکی کا حکم دینا بھی صدقہ ہے اور برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے۔ اور ''چاشت) کی دو رکعتیں ان سب کی طرف سے کافی ہیں۔'' (مسلم)

شفاعت کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى :" مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيبٌ مِّنْهَا۔" (سورۃ نساء :۸۵)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''جو کرے گا سفارش اچھی، ہوگا اس کا حصہ اس میں سے'' (سورۃ نساء: ۷۵)

وَعَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاهُ طَالِبُ حَاجَةٍ اَقْبَلَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى جُلَسَائِهٖ فَقَالَ: "اِشْفَعُوْا تُؤْجَرُوْا وَيَقْضِى اللّٰهُ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ مَا اَحَبَّ۔" مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس جب کوئی حاجت مند آتا تو آپ اپنی مجلس کے حاضرین کی طرف متوجہ ہوتے اور فرماتے: ''شفاعت کرو، تمہیں اجر ملے گا اور اللہ تعالیٰ فیصلہ فرماتا ہے اپنے نبی کی زبان پر جو پسند فرماتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

وَعَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِيْ قِصَّةِ بَرِيْرَةَ وَزَوْجِهَا قَالَ: قَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَوْ رَاجَعْتِهٖ؟" قَالَتْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! تَأْمُرُنِيْ۔ قَالَ: "اِنَّمَا اَشْفَعُ۔" قَالَتْ: لَا حَاجَةَ لِيْ فِيْهِ۔" رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ۔

بریرہ اور اس کے خاوند کے واقعہ کے متعلق حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس (بریرہ) سے فرمایا: ''اگر تو اس کے پاس لوٹ جائے تو (یہ بہتر ہے)۔ اس نے عرض کی: آپ مجھے حکم فرمارہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''میں سفارش کر رہا ہوں۔'' اس نے عرض کی: مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔'' (بخاری)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یتیموں، بچیوں، تمام کمزوروں، مسکینوں وغیرہ کے ساتھ نرمی، شفقت، احسان اور تواضع کے ساتھ پیش آنے کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: "وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ۔"

(الحجر :۸۸)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "اور نیچے کیجئے اپنے پروں کو مومنین کے لیے۔ (الحجر:۸۸)

وَقَالَ تَعَالٰی: "وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔"

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "اور روکے رکھیے اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح وشام، طلب گار ہیں اس کی رضا کے۔ اور نہ ہٹیں آپ کی نگاہیں ان سے۔ کیا آپ چاہتے ہیں دنیوی زندگی کی زینت۔"

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِتَّةَ نَفَرٍ فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُطْرُدْ هٰؤُلَاءِ لَا يَجْتَرِءُوْنَ عَلَيْنَا وَكُنْتُ اَنَا وَابْنُ مَسْعُوْدٍ وَّ رَجُلٌ مِنْ هُذَيْلٍ وَّبِلَالٌ وَّرَجُلَانِ لَسْتُ اُسَمِّيْهِمَا فَوَقَعَ فِيْ نَفْسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاشَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّقَعَ فَحَدَّثَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَفْسَهٗ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰی : وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ۔"(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ فرمایا: ہم چھ آدمی حضور ﷺ کے ساتھ تھے۔ مشرکوں نے حضور ﷺ سے کہا: ان کو دور کر دو تا کہ یہ ہمارے خلاف جرأت نہ کریں۔ ایک میں تھا، ایک ابن مسعود، ایک آدمی قبیلہ ہذیل کا، بلال اور دو آدمی جن کے نام مجھے معلوم نہیں۔ حضور ﷺ کے جی میں کوئی بات آئی جیسا کہ خداوند کریم نے ارادہ فرمایا کہ آئے۔ تو آپ نے جی میں سوچنا شروع کیا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ: ''اور نہ دور ہٹاؤ انہیں جو پکارتے رہتے ہیں اپنے رب کو صبح و شام۔ طلب گار ہیں (فقط) اس کی رضا کے۔'' نازل فرمائی۔'' (مسلم)

وَعَنْ اَبِيْ هُبَيْرَةَ عَائِذِ ابْنِ عَمْرٍو الْمُزَنِيِّ وَهُوَ مِنْ اَهْلِ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ اَبَا سُفْيَانَ اَتٰی عَلٰی سَلْمَانَ وَصُهَيْبٍ وَّ بِلَالٍ فِيْ نَفَرٍ فَقَالُوْا مَا اَخَذَتْ سُيُوْفُ اللّٰهِ مِنْ عَدُوِّ اللّٰهِ مَاْخَذَهَا۔ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَتَقُوْلُوْنَ هٰذَا لِشَيْخِ قُرَيْشٍ وَّسَيِّدِهِمْ ؟ فَاَتَی النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهٗ فَقَالَ :" يَا اَبَا بَكْرٍ لَعَلَّكَ اَغْضَبْتَهُمْ لَئِنْ كُنْتَ ، اَغْضَبْتَهُمْ لَقَدْ اَغْضَبْتَ رَبَّكَ " فَاَتَاهُمْ فَقَالَ يَا اِخْوَتَاهُ اَغْضَبْتُكُمْ ؟ قَالُوْا لَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ يَا أَخِيْ۔ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو ہبیرہ عائذ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو اصحاب بیعت الرضوان میں سے ہیں، سے مروی ہے کہ ابوسفیان حضرت سلمان، اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہم جو چند دیگر لوگوں کے ہمراہ تھے، کے پاس آیا۔ صحابہ نے کہا: اللہ کی تلواروں نے اللہ کے دشمنوں سے اپنا حق وصول نہ کیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: تم یہ بات قریش کے سیّد اور سردار سے کہہ رہے ہو؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ساری بات بتائی۔ آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! شاید تم نے ان کو ناراض کر دیا ہے۔ اور اگر تو نے ان کو ناراض کیا ہے تو تو نے اپنے رب کو ناراض کیا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق ان کے پاس آئے اور کہا: اے میرے بھائیو! کیا میں نے تمہیں ناراض کیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ اللہ تمہیں معاف کرے اے ہمارے بھائی! (مسلم)

والدین کے ساتھ حسنِ سلوک اور صلہ رحمی کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: "وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ۔" (سورۃ النساء: ۳۶)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "اور عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی اور نہ شریک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بناؤ اس کے ساتھ کسی کو اور والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو نیز رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور پڑوسی جو رشتہ دار ہے اور پڑوسی جو رشتہ دار نہیں اور ہم مجلس اور مسافر اور جو (لونڈی غلام) تمہارے قبضہ میں ہیں ،ان سب سے حسن سلوک کرو۔"

وَقَالَ تَعَالٰى :" وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَ لُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ۔"(سورۃالنساء :۱)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:" اور ڈرو اللہ سے جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے (اپنے حقوق) مانگتے ہو۔اور (ڈرو) رحموں (کے قطع کرنے) سے۔"

وَ قَالَ تَعَالٰى :" وَالَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ یُّوْصَلَ۔" (سورۃالرعد :۲۱)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:" اور جو لوگ جوڑتے ہیں اسے جس کے متعلق حکم دیا ہے اللہ تعالیٰ نے کہ جوڑا جائے:"

وَعَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ :" اَیُّ الْعَمَلِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى قَالَ الصَّلٰوۃُ عَلٰى وَقْتِهَا۔" قُلْتُ : ثُمَّ اَیٌّ؟ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَیْنِ " قُلْتُ :ثُمَّ اَیٌّ :قَالَ "اَلْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ۔" مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ۔

حضرت ابو عبدالرحمن عبداللہ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ فرمایا: میں نے حضور ﷺ سے پوچھا: کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے۔ فرمایا: ”وقت پر نماز ادا کرنا۔“ میں عرض کی۔ پھر کون سا عمل افضل ہے۔ فرمایا: ”والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا۔“ میں نے عرض کی: پھر کون سا عمل افضل ہے۔ فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا۔“ (مسلم و بخاری)

www.only1or3.com
www.onlyoneorthree.com

وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ” لَا يَجْزِيْ وَلَدٌ وَالِدًا اِلَّا اَنْ يَّجِدَهٗ مَمْلُوْكًا فَيَشْتَرِيَهٗ فَيُعْتِقَهٗ۔“ رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ”کوئی بچہ اپنے باپ کا حق ادا نہیں کر سکتا مگر اس صورت میں کہ وہ اپنے باپ کو حالتِ غلامی میں پائے اور اس کو خرید کر آزاد کر دے۔“ (مسلم)

دنیا میں زہد کی فضیلت، دنیا کم حاصل کرنے کی ترغیب اور فقر کی فضیلت کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ” اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَ الْاَنْعَامُ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ۔"

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "پس حیات دنیوی (کے عروج وزوال) کی مثال ایسی ہے جیسے ہم نے پانی اتارا آسمان سے سو گھنی ہو کر اُگی پانی کے باعث سر سبزی زمیں کی جس سے انسان بھی کھاتے ہیں اور حیوان بھی۔ یہاں تک کہ جب لے لیا زمین نے اپنا سنگھار اور خوب آراستہ ہو گئی اور یقین کر لیا اس کے مالکوں نے کہ (اب) انہوں نے قابو پالیا ہے اس پر (تو اچانک) آپڑا اس پر ہمارا حکم (عذاب) رات یا دن کے وقت۔ پس ہم نے کاٹ کر رکھ دیا اسے گویا کل وہ یہاں تھی ہی نہیں۔ یونہی ہم وضاحت سے بیان کرتے ہیں (اپنی قدرت کی) نشانیاں اس قوم کے لیے جو غور وفکر کرتی ہے۔" (سورہ یونس:۲۴)

وَقَالَ تَعَالٰی: " وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا۔ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا۔"

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "بیان فرمایئے ان سے دنیوی زندگی کی (ایک اور) مثال یہ پانی کی طرح ہے جسے ہم نے اتارا ہے آسمان سے۔ پس گنجان ہو کر اگتی ہیں اس پانی سے زمین کی انگوریاں پھر کچھ عرصہ کے بعد وہ خشک بوسیدہ گھاس ہو جاتی ہے اڑائے پھرتی ہیں اسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ مال اور فرزند (تو صرف) دنیوی زندگی کی زیب و زینت ہیں اور (در حقیقت) باقی رہنے والی نیکیاں بہتر ہیں تیرے رب کے ہاں ثواب کے اعتبار سے اور بہتر ہیں جن سے امید وابستہ کی جاتی ہے۔"

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى الْبَحْرَيْنِ يَاْتِي بِجِزْيَتِهَا فَقَدِمَ بِمَالٍ مِّنَ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتِ الْاَنْصَارُ بِقُدُوْمِ اَبِي عُبَيْدَةَ فَوَافَوْا صَلٰوةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصَرَفَ فَتَعَرَّضُوْا لَهٗ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ رَاٰهُمْ ثُمَّ قَالَ: اَظُنُّكُمْ سَمِعْتُمْ اَنَّ اَبَا عُبَيْدَةَ قَدِمَ بِشَيْءٍ مِّنَ الْبَحْرَيْنِ؟ فَقَالُوْا اَجَلْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ: " اَبْشِرُوْا وَاَمِّلُوْا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللّٰهِ مَا الْفَقْرَ اَخْشٰى عَلَيْكُمْ وَلٰكِنِّيْ اَخْشٰى اَنْ تُبْسَطَ الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ كَمَا بُسِطَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوْهَا كَمَا تَنَافَسُوْهَا فَتُهْلِكَكُمْ كَمَا اَهْلَكَتْهُمْ۔" (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عمرو بن عوف انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جزیہ وصول

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے کے لیے بحرین بھیجا۔ وہ بحرین سے کچھ مال لائے۔ انصار نے حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آمد کے متعلق سنا تو وہ صبح کی نماز میں حضور ﷺ کے ساتھ شامل ہوئے۔ جب حضور ﷺ نماز پڑھ چکے تو آپ پلٹے۔ اور انصار آپ کے سامنے ہوئے۔ جب حضور ﷺ نے انصار کو دیکھا تو تبسم فرمایا۔ پھر فرمایا میرا خیال ہے کہ تم نے سنا ہے کہ ابو عبیدہ بحرین سے کچھ مال لائے ہیں؟ انہوں نے عرض کی: ہاں، یا رسول اللہ! ﷺ۔ فرمایا: خوش ہو جاؤ اور اس چیز کی امید رکھو جو تمہیں خوش کر دے۔ خدا کی قسم! مجھے تمہاری غربت کا ڈر نہیں بلکہ مجھے یہ ڈر ہے کہ دنیا تمہارے لیے فراخ کر دی جائے جس طرح ان لوگوں کے لیے فراخ کر دی گئی تھی جو تم سے پہلے تھے اور دنیا کے حصول میں اسی طرح باہم مقابلہ کرنے لگو جس طرح انہوں نے مقابلہ کیا اور وہ تمہیں اس طرح ہلاک کر دے جس طرح اس نے ان کو ہلاک کر دیا تھا۔" (بخاری و مسلم)

وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: جَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَالَ: "اِنَّ مِمَّا اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِيْ مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِّنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتِهَا۔" مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا: حضور ﷺ منبر پر بیٹھے اور ہم آپ کے اردگرد بیٹھ گئے تو آپ نے فرمایا: "میں اپنے بعد تمہارے متعلق جس چیز سے ڈرتا ہوں وہ یہ ہے کہ تم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر دنیا کی زیب وزینت کے دروازے کھول دیئے جائیں۔"

اللہ تعالیٰ پر اعتماد کرتے ہوئے سخاوت کرنے اور نیکی کے کاموں میں خرچ کرنے کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی :"وَمَا اَنفَقتُم مِّن شَیۡءٍ فَهُوَ يُخلِفُهٗ"۔

(سورہ سباء:۳۹)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:"اور جو چیز تم خرچ کرتے ہو تو وہ اس کی جگہ اور دے دیتا ہے۔" (سورۃ سباء:۳۹)

وَقَالَ تَعَالٰی :" وَمَا تُنفِقُوا مِن خَيرٍ فَلِاَنفُسِكُم وَ مَا تُنفِقُونَ اِلَّا ابتِغَاءَ وَجهِ اللّٰهِ وَ مَا تُنفِقُوا مِن خَيرٍ يُّوَفَّ اِلَيكُم وَاَنتُم لَا تُظلَمُونَ۔" (سورۃ البقرہ: ۲۷۲)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:"اور جو کچھ تم خرچ کرو (اپنے) مال سے تو (اس میں) تمہارا اپنا فائدہ ہے اور تم تو خرچ ہی نہیں کرتے ہو سوائے اللہ کی رضا طلبی کے اور جتنا کچھ تم خرچ کرو گے (اپنے) مال سے پورا ادا کر دیا جائے گا تمہیں، اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔"

(سورۃ البقرہ:۲۷۲)

وَعَن ابنِ مَسعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ :" لَا حَسَدَ اِلَّا فِي اثنَتَينِ رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسَلَّطَهٗ عَلٰى هَلَكَتِهٖ فِي الحَقِّ ،وَرَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ حِكمَةً فَهُوَ يَقضِي بِهَا وَ يُعَلِّمُهَا۔" مُتَّفَقٌ عَلَيهِ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”حسد (رشک) نہیں کرنا چاہیے مگر دو چیزوں میں ایک وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا کیا ہو اور اس کو راہ حق میں خرچ کرنے کا جذبہ بھی عطا فرمایا ہو۔ اور دوسرا وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے حکمت عطا فرمائی اور وہ اس حکمت کے ذریعہ فیصلہ کرتا ہے اور دوسروں کو حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔“ (بخاری ومسلم)

وَعَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”اَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهٖ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ مَّالِهٖ؟“ قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَامِنَّا اَحَدٌ اِلَّا مَالُهٗ اَحَبُّ اِلَيْهِ قَالَ: فَاِنَّ مَالَهٗ مَا قَدَّمَ وَمَالُ وَارِثِهٖ مَا اَخَّرَ۔“ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ”تم میں کون ہے جس کو اپنے وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ پیارا ہو؟“ صحابہ نے عرض کی: ہم میں سے ہر ایک کو اپنا ہی مال زیادہ پیارا ہے۔ فرمایا: ”تو آدمی کا مال وہ ہے جس کو وہ آگے بھیج دے (یعنی راہ حق میں صرف کر دے) اور اس کے وارث کا مال وہ ہے جس کو وہ بچا کر رکھے۔“ (بخاری)

وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ۔“ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: "آگ سے بچنے کی کوشش کرو خواہ نصف کھجور ہی کے ذریعہ۔" (بخاری)

وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : مَا سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ: لَا۔" (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا: جب بھی حضور ﷺ سے کچھ مانگا گیا تو آپ نے کبھی "نہیں" نہیں فرمایا۔" یعنی کسی سائل کو خالی ہاتھ نہیں لوٹایا۔ (بخاری ومسلم)

حلم، تحمل اور نرمی کا بیان

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: " وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ۔" (سورۃ آل عمران: ۱۳۴)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "اور ضبط کرنے والے ہیں غصہ کو اور درگزر کرنے والے ہیں لوگوں سے اور اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے احسان کرنے والوں سے۔" (سورۃ آل عمران: ۱۳۴)

وَقَالَ تَعَالٰى: "خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِيْنَ۔"

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: "قبول کیجئے معذرت (خطا کاروں سے) اور حکم دیجئے نیک کاموں کا اور رُخ (انور) پھیر لیجئے نادانوں کی طرف سے۔" (سورۃ الاعراف: ۱۹۹)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ: "اِنَّ فِيْكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ: الْحِلْمُ وَالْاَنَاةُ۔" رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے اشج عبدالقیس سے فرمایا: "تیرے اندر دو خصلتیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے: بردباری اور تحمل۔ (مسلم)

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُّحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْاَمْرِ كُلِّهِ۔" مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے اور ہر معاملے میں نرمی کو پسند فرماتا ہے۔" (بخاری ومسلم)

وَعَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُّحِبُّ الرِّفْقَ، وَيُعْطِيْ عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِيْ عَلَى الْعُنْفِ وَمَا لَا يُعْطِيْ عَلٰى مَا سِوَاهُ۔" رَوَاهُ مُسْلِمٌ۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نرمی کرنیوالا ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نرمی پر وہ اجر عطا کرتا ہے جو سختی پر عطا نہیں فرماتا، بلکہ اس کے سوا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی چیز پر بھی عطا نہیں فرماتا۔ (مسلم)

وَعَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُوْنُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا زَانَهُ، وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا شَانَهُ۔" (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: "بے شک نرمی (کی خصلت) جس چیز کے اندر بھی ہو اس کے خوبصورت بنا دیتی ہے اور نرمی کو جس چیز سے چھین لیا جائے وہ چیز معیوب ہو جاتی ہے۔" (مسلم)

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: بَالَ اَعْرَابِيٌّ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ النَّاسُ اِلَيْهِ لِيَقَعُوْا فِيْهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "دَعُوْهُ وَاَرِيْقُوْا عَلٰى بَوْلِهٖ سَجْلًا مِّنَ الْمَاءِ اَوْ ذَنُوْبًا مِّنْ مَّاءٍ فَاِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِيْنَ وَلَمْ تُبْعَثُوْا مُعَسِّرِيْنَ۔" رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا: ایک اعرابی نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ لوگ کھڑے ہو گئے تا کہ اس سے باز پرس کریں تو حضور ﷺ نے فرمایا: "اسے چھوڑ دو اور پیشاب پر پانی کا ڈول بہا دو (یا سجل کی جگہ ذنوب کا لفظ فرمایا کیونکہ تم لوگوں کے لیے) بے شک تم آسانی پیدا کرنے کے لئے بھیجے گئے ہو نہ کہ تنگی پیدا کرنے کے لئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عادل

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی ''اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ ''
(النحل :۹۰)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ''بے شک اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے عدل کا اور احسان کا۔''

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ : سَبْعَۃٌ یُّظِلُّھُمُ اللّٰہُ فِیْ ظِلِّہٖ یَوْمَ لَاظِلَّ اِلَّا ظِلُّہٗ: اِمَامٌ عَادِلٌ ، وَشَابٌّ نَشَأَ فِیْ عِبَادَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی، وَرَجُلٌ قَلْبُہٗ مُعَلَّقٌ فِی الْمَسَاجِدِ، وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِی اللّٰہِ اجْتَمَعَا عَلَیْہِ وَتَفَرَّقَا عَلَیْہِ وَرَجُلٌ دَعَتْہُ اِمْرَاءَ ۃٌ ذَاتُ مَنْصَبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ اِنِّیْ اَخَافُ اللّٰہَ ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَۃٍ فَاَخْفَاھَا حَتّٰی لَاتَعْلَمَ شِمَالُہٗ مَا تُنْفِقُ یَمِیْنُہٗ، وَرَجُلٌ ذَکَرَ اللّٰہَ خَالِیًا فَفَاضَتْ عَیْنَاہُ۔
(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''سات اشخاص کو اللہ تعالیٰ اس دن اپنے سائے میں لے گا جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔(۱) عادل حکمران،(۲) وہ نوجوان جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہوئے جوان ہوا(۳) وہ آدمی جس کا دل مسجد کے ساتھ معلق ہے۔(۴) وہ دو آدمی جو اللہ تعالیٰ کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔اسی محبت کی حالت میں اکٹھے ہوتے ہیں اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی حالت میں جدا ہوتے ہیں۔ (۵) اور وہ شخص جس کو ذات صفت والی خوبصورت عورت دعوت گناہ دیتی ہے وہ کہتا ہے بے شک میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں (۶) وہ شخص جو صدقہ کرے اور صدقے کو اتنا خفیہ رکھے کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی معلوم نہ ہو کہ اس کے دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے (۷) ایک وہ آدمی جو خلوت میں خدا کو یاد کرے اور اس کی آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑی لگ جائے۔" (بخاری ومسلم)

وَعَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ "اِنَّ الْمُقْسِطِیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ عَلٰی مَنَابِرَ مِنْ نُّوْرِ الَّذِیْنَ یَعْدِلُوْنَ فِیْ حُکْمِهِمْ وَاَهْلِیْهِمْ وَمَا وَلُوْا" (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "عدل کرنے والے اللہ تعالیٰ کے پاس نور کے منبروں پر ہوں گے" اور یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی حکومت اہل و عیال اور رعایا کے متعلق عدل سے کام لیتے ہیں۔" (مسلم)

وعظ

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی "اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ"

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا "(اے محبوب!) بلائیے (لوگوں کو) اپنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رب کی راہ کی طرف حکمت سے اور عمدہ نصیحت سے۔'' (النحل:۱۲۵)

وَعَنْ اَبِیْ وَآئِلٍ شَقِیْقِ ابْنِ سَلَمَۃَ قَالَ: کَانَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یُذَکِّرُنَا فِیْ کُلِّ خَمِیْسٍ مَرَّۃً۔ فَقَالَ لَہٗ رَجُلٌ: یَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَوَدِدْتُ اَنَّکَ ذَکَّرْتَنَا کُلَّ یَوْمٍ فَقَالَ: اَمَا اِنَّہٗ یَمْنَعُنِیْ مِنْ ذٰلِکَ اَنِّیْ اَکْرَہُ اَنْ اُمِلَّکُمْ وَاَنِّیْ اَتَخَوَّلُکُمْ بِالْمَوْعِظَۃِ کَمَا کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَخَوَّلُنَا بِھَا مَخَافَۃَ السَّاٰمَۃِ عَلَیْنَا (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت ابی وائل شقیق بن مسلمہ سے مروی ہے فرمایا ''حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیں ہر جمعرات کو ایک مرتبہ وعظ فرمایا کرتے تھے۔ ایک آدمی نے عرض کیا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں چاہتا ہوں کہ آپ ہر روز ہمیں وعظ فرمایا کریں۔ فرمایا! ہر روز وعظ کرنے سے مجھے صرف یہی چیز روکتی ہے کہ میں اس چیز کو ناپسند کرتا ہوں کہ تمہیں اکتاہٹ میں مبتلا کروں، میں تمہارے ساتھ وہی معاملہ کرتا ہوں جو معاملہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ساتھ کیا کرتے تھے۔ اس خوف سے کہ ہم اکتا جائیں۔'' بخاری ومسلم

وَعَنْ اَبِی الْیَقْظَانِ عَمَّارِ ابْنِ یَاسِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: "اِنَّ طُوْلَ صَلٰوۃِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ خُطْبَتِہٖ مَئِنَّۃٌ مِّنْ فِقْھِہٖ فَاَطِیْلُوا الصَّلٰوۃَ وَاَقْصِرُوا الْخُطْبَۃَ۔ (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو یقظان عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: ''بے شک کسی آدمی کی نماز کا لمبا ہونا اور اس کے خطبہ کا مختصر ہونا اس کے فقیہ ہونے کی دلیل ہے اس لئے نماز کو لمبا کرو اور خطبہ کو مختصر کرو۔''

وقار

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی "وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ ھَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَھُمُ الْجَاھِلُوْنَ قَالُوْا سَلَامًا۔"

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ''اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو چلتے ہیں زمین پر آہستہ آہستہ اور جب گفتگو کرتے ہیں ان سے جاہل تو وہ صرف یہ کہتے ہیں کہ تم سلامت رہو۔''

وَعَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ مَارَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا قَطُّ ضَاحِکًا حَتّٰی تُرٰی مِنْہُ لَھَوَاتُہٗ اِنَّمَا کَانَ یَتَبَسَّمُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی اتنے زور سے ہنستے نہیں دیکھا کہ آپ کے منہ کا اندرونی بالائی حصہ نظر آتا۔ آپ صرف تبسم فرمایا کرتے تھے۔ (بخاری ومسلم)

لباس

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی "یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَیْکُمْ لِبَاسًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

يُوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا "اے اولاد آدم! بے شک ہم نے تم پر لباس اُتارا جو ڈھانپتا ہے تمہاری شرم گاہوں کو اور باعث زینت ہے اور پرہیزگاری کا لباس، وہ سب سے بہتر ہے۔"

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اُلْبُسُوْا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَاِنَّمَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ وَكَفِّنُوْا مِنْهَا مَوْتَاكُمْ۔"
(رَوَاهُ ابو داؤد وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "سفید کپڑے پہنا کرو، کیونکہ وہ تمہارے کپڑوں میں سے بہترین ہیں اور اپنے مردوں کو سفید کپڑوں کا ہی کفن پہنایا کرو۔" (اس کو ابو داؤد اور ترمذی نے روایت کیا اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے)

وَعَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اِلْبَسُوا الْبَيَاضَ فَاِنَّهَا اَطْهَرُ وَاَطْيَبُ وَكَفِّنُوْا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ۔ (رواه النِّسائي، وَالْحَاكِمُ وَقَالَ حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ)

حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "سفید کپڑے پہنا کرو اس لئے کہ وہ پاکیزہ اور عمدہ ہوتے ہیں اور انہی میں اپنے مردوں کی تکفین کیا کرو۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سونے کے آداب

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَوٰى اِلٰى فِرَاشِهٖ نَامَ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ قَالَ "اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَاَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ لَامَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ رواه البخاری ، بِهٰذَا اللَّفْظِ فِيْ كِتَابِ الْاٰدَابِ مِنْ صَحِيْحِهٖ)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر تشریف لے جاتے تو دائیں پہلو کے بل لیٹتے اور پھر پڑھتے اے اللہ میں اپنی جان تیرے سپرد کرتا ہوں۔ میں اپنے چہرے کو تیری طرف متوجہ کرتا ہوں۔ اپنا معاملہ تیرے سپرد کرتا ہوں۔ اپنی پشت کو تیری پناہ میں دیتا ہوں، تیری محبت اور تیرے خوف کی وجہ سے تیرے سوا نہ کوئی پناہ گاہ ہے نہ جائے نجات۔ میں ایمان لایا تیری اس کتاب پر جو تو نے نازل فرمائی اور تیرے اس نبی پر جس کو تو نے مبعوث فرمایا۔" (اسے بخاری نے اپنی صحیح کی کتاب الادب" میں اسی طرح روایت کیا ہے۔)

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَيْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وُضُوْءَكَ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی شِقِّكَ الْاَيْمَنِ وَوَقُلْ" وَذَكَرَ نَحْوَهٗ وَفِيْهِ وَاجْعَلْهُنَّ اٰخِرَ مَا تَقُوْلُ (متفق علیه)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا جب تم بستر پر جانے کا ارادہ کرو تو وضو کرو جس طرح نماز کے لئے وضو کرتے ہو اور پھر اپنے دائیں پہلو پر لیٹو اور یہ الفاظ پڑھو" اور اس کے بعد گزشتہ حدیث والے الفاظ بیان فرمائے اور اس حدیث میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ یہ الفاظ (سونے سے پہلے) تمہارے آخری الفاظ ہوں۔" (بخاری و مسلم)

ملاقات کے آداب

عَنْ اَبِی الْخَطَّابِ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسٍ: اَكَانَتِ الْمُصَافَحَةُ فِیْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَعَمْ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوالخطاب قتادہ سے مروی ہے فرمایا: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کیا مصافحہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام میں مروج تھا۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ (بخاری)

وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا جَاءَ اَهْلُ الْيَمَنِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ جَاءَكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ، وَهُمْ اَوَّلُ مَنْ جَاءَ بِالْمُصَافَحَةِ۔

(رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا: جب اہل یمن آئے تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں" اور وہ پہلے آدمی ہیں جنہوں نے آ کر مصافحہ کیا ہے۔" (ابوداؤد نے اس کو صحیح اسناد سے روایت کیا ہے)

نماز

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی " اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ۔" (العنكبوت:۴۵)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا" بے شک نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور گناہ سے۔"

وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ "اَرَاَيْتُمْ لَوْ اَنَّ نَهْرًا بِبَابِ اَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ شَیْءٌ قَالَ لَا يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ شَیْءٌ قَالَ: "فَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُوا اللّٰهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا: (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا "تمہارا کیا خیال ہے کہ تم میں سے کسی شخص کے دروازے کے پاس سے ایک نہر بہتی ہو اور وہ شخص روزانہ پانچ مرتبہ اس نہر میں غسل کرے تو کیا اس (کے جسم پر کچھ میل باقی رہ جائے گا؟ صحابہؓ نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

عرض کیا: اس پر تو میل نہیں رہے گا۔ فرمایا: پانچ نمازوں کی مثال بھی ایسی ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔"

وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ كَمَثَلِ نَهْرٍ غَمْرٍ جَارٍ عَلٰى بَابِ اَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ (رواہ مسلم)

"حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازوں کی مثال ایک لبالب نہر کی مانند ہے جو تم میں سے کسی کے دروازے کے ساتھ بہہ رہی ہو اور وہ روزانہ پانچ وقت میں غسل کرتا ہو۔" (مسلم)

روزہ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى : يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِلٰى قَوْلِهٖ تَعَالٰى ...... شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ (البقرہ: ۱۸۳ تا ۱۸۵)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا "اے ایمان والو! تم پر فرض کیے گئے ہیں روزے جیسے فرض کیے گئے تھے ان لوگوں پر جو تم سے پہلے تھے کہ کہیں تم پرہیز

www.KitaboSunnat.com

گار بن جاؤ......اس ارشاد خداوندی تک...... ماہ رمضان المبارک جس میں اتارا گیا قرآن۔اس حال میں کہ یہ راہ حق دکھاتا ہے لوگوں کو اور (اس میں) روشن دلیلیں ہیں ہدایت کی اور حق و باطل میں تمیز کرنے کی سو جو کوئی پائے تم میں سے اس مہینہ کو تو وہ یہ مہینہ روزے رکھے اور جو کوئی بیمار ہو یا سفر میں ہو تو اتنے روزے اور دنوں میں رکھ لے۔"

وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ "مَا مِنْ عَبْدٍ یَّصُوْمُ یَوْمًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اِلَّا بَاعَدَ اللّٰہُ بِذٰلِکَ الْیَوْمِ وَجْھَہٗ عَنِ النَّارِ سَبْعِیْنَ خَرِیْفًا ......(متفق علیہ)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو بندہ ایک دن راہ خداوندی میں روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس ایک دن کے بدلے اس کے چہرے کو آگ سے ستر سال کی مسافت تک دور کر دیتا ہے۔" (بخاری و مسلم)

((وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ "مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَلَہٗ" مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ...... متفق علیہ))

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے ایمان اور ثواب حاصل کرنے کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے گئے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زکوٰۃ

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکَاۃَ

(البقرہ:۴۳)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ''اور صحیح صحیح ادا کرو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ۔''

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَھَادَۃُ اَنْ لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاِقَامُ الصَّلٰوۃِ اِیْتَاءُ الزَّکٰوۃِ، وَحَجُّ الْبَیْتِ وَصَوْمُ رَمَضَانَ ۔

(متفق علیہ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے (۱) یہ گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ ادا کرنا (۴) حج بیت اللہ کرنا (۵) رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔'' (بخاری ومسلم)

وَعَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: بَایَعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی اِقَامِ الصَّلٰوۃَ، وَاِیْتَاءِ الزَّکَاۃِ وَالنُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ (متفق علیہ)

''حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بات پر بیعت کی کہ نماز قائم کروں گا، زکوٰۃ ادا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے کا اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کروں گا۔"

حج

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى "وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ، وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ (سوره آل عمران :۹۷)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا "اور اللہ کے لئے فرض ہے لوگوں پر حج اس گھر کا جو طاقت رکھتا ہو وہاں تک پہنچنے کی اور جو شخص (اس کے باوجود) انکار کرے تو بے شک اللہ بے نیاز ہے۔ سارے جہاں سے۔

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ، شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ (رواه احمد وَالشَّيْخَانِ وَالتِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی (۱) یہ گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوۃ ادا کرنا (۴) بیت اللہ کا حج ادا کرنا (۵) رمضان کے روزے رکھنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ (متفق علیه)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے: فرمایا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ''جس نے حج کیا اور اس نے نہ بیہودگی کی اور نہ فسق و فجور کا مرتکب ہوا تو وہ حج سے اس طرح لوٹے گا گویا ابھی اسے اس کی ماں نے جنم دیا ہے۔ (بخاری و مسلم)

www.only1or3.com
www.onlyoneorthree.com

ذکر

قَالَ اللهُ تَعَالَى "وَلَذِكْرُ اللهِ أَكْبَرُ" (العنکبوت: ۴۵)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ''اور واقعی اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت بڑا ہے۔''

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "كَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ ، حَبِيْبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ (متفق علیه)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''وہ کلمے زبان پر بہت ہلکے اور میزان میں بہت بھاری ہیں اور رحمٰن (اللہ تعالیٰ) کو بہت محبوب ہیں (وہ کلمے یہ ہیں) سبحان اللہ و بحمدہٖ، سبحان اللہ العظیم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب	شانِ اسلام
	اسلامی اخلاق و آداب
مرتب	مبلغ اسلام محمد یعقوب اخلاقی
ڈیزائننگ اینڈ کمپوزنگ	شاہد رسول تحسین
طابع	غازی محمد وقاص
مطبع	جی ڈی ایس پرنٹرز
	فون 6307269
ملنے کا پتہ	دارالاخلاق
	کرم آباد، چنیوٹ

www.Only1Or3.com
www.OnlyOneOrThree.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ جل جلالہ حاکم

ہمارے رسول آخر الزماں محمد ﷺ قائد

نفاذ اسلام

نظامِ مصطفیٰ ﷺ

اسلامی اتحاد — زندہ باد

اسلامی خلافت — زندہ باد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ